ماہنامہ زندگی نو کا یہ خصوصی شمارہ جناب حکیم خواجہ اقبال صاحب ندوی کی یادداشتوں پر مشتمل ہے جس کا تعلق بیسویں صدی میں احیاء اسلام کی نمائندہ تحریک کی تاریخ کے ایک اہم باب سے ہے۔ ۱۹۳۸ء میں ہندوستان میں تحریک اسلامی کے بانی مفکر اسلام مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے علامہ اقبالؒ کی دعوت پر دارالاسلام پٹھان کوٹ کو اپنا مستقر قرار دیا۔ آگے چل کر یہیں ۱۹۴۱ء میں جماعت اسلامی کی تاسیس عمل میں آئی۔ اس مرحلہ میں جو لوگ تحریک اور بانی تحریک کے ربط میں آئے ان میں حضرت مولانا منظور نعمانی اور مولانا ابوالحسن علی ندوی صاحبان کی شخصیتیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ ہندوستان میں اسے مسلمانوں کی تاریخ کا ایک بڑا سانحہ ہی کہنا چاہیئے کہ مولانا منظور نعمانی مدظلہ اپنے پیچھے انتہائی ناخوش گوار یادیں چھوڑ کر دارالاسلام سے علیحدہ ہوئے۔ بعد میں انھوں نے اپنی یہ "سرگذشت" خود مرتب کی جو حضرت مولانا علی میاں صاحب زید مجدہم کے مقدمہ کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔ جناب حکیم خواجہ اقبال احمد ندوی اس سلسلۂ واقعات کی ایک بہت ہی اہم اور ممتاز کڑی ہیں جنھیں ابتدا سے آخر تک بانی تحریک کا مکمل اعتماد حاصل رہا۔ اور وہاں کے حالات سے وہ براہ راست متعلق اور ان کے عینی شاہد ہیں۔ حکیم صاحب کو شدت کے ساتھ احساس تھا کہ بعد کو یہ تاریخ جس انداز سے پیش کی جارہی ہے وہ حقائق سے میل نہیں کھاتی اور واقعات کی بعض انتہائی اہم کڑیوں کو دیدہ و دانستہ پس پردہ ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ موصوف نے اپنی ان یادداشتوں سے تاریخ کے اسی خلا کو پر کرنے کی کوشش کی ہے۔ حکیم صاحب کو مولانا مودودیؒ سے عقیدت وارادت کے ساتھ محترم مولانا علی میاں صاحب سے تلمذ کا شرف بھی حاصل ہے۔ اس طرح ان کا یہ بیان "شہد شاہد من اہلہا" کے مصداق ہے۔

بات واقعات کی ترتیب کی چلی تو ان سے متعلق شخصیات پوری طرح زیر بحث آگئیں۔ زیر نظر مجموعہ زیادہ تر حکیم صاحب کی طرف سے اپنے استاد محترم مولانا علی میاں صاحب مدظلہم کی شخصیت کے تجزیہ و تحلیل سے متعلق ہے جس میں موصوف نے خود مولانا کی تحریروں کے آئینے میں یہ ثابت کیا ہے کہ مولانا اپنی ساری خوبیوں کے باوجود اپنی زندگی کے مختلف ادوار میں مختلف شخصیتوں اور تحریکوں کے زیر اثر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے مولانا کبھی کسی ایک متعین فکر پر جم نہیں سکے۔ مولانا کے ذہن و فکر کا اس سے بہتر اور سنجیدہ تجزیہ غالبًا اب تک نہیں کیا گیا۔ اس سلسلۂ بیان میں حکیم صاحب نے اسلام اور دعوت اسلامی سے متعلق بہت سی اہم باتیں بھی کہی ہیں جو غور وفکر اور توجہ کی طالب ہیں۔ زندگی نو کا یہ خصوصی شمارہ اس لائق ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچایا جائے۔ واقعات کی تفصیل کا بقیہ حصہ حکیم صاحب کے پاس محفوظ ہے جو بعد میں پیش کیا جائے گا۔ ذیلی عنوانات اور فہرست مضامین کا کام زندگی نو کے مدیر محترم مولانا سید احمد عروج قادری صاحب نے انجام دیا ہے۔

(سلطان احمد اصلاحی)